از عدالتِ عظمیٰ

میونسپل کارپوریشن آف گریٹر بمبئی

بنام

مافت لال انڈسٹریز و دیگراں، وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 23 فروری 1996

[کلدیپ سنگھ اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ، 1958: شیڈول۔ حصہ A اور حصہ B-1981 ٹیرف: کمپنی کے زیر انتظام شہر میں گیسٹ ہاوس۔ چاہے نجی رہائشی احاطے کے طور پر خصوصی استعمال کے لیے ہو

۔ کیا نرخ زمرہ 'R' لاگو ہوتا ہے۔ قرار پایا کہ، نہیں۔

قانونی تعمیر: اظہار "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہوتا ہے"۔ کے معنی

۔ زمرہ 'R' 1981 نرخ۔ شیڈول حصہ A، بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ، 1958۔

بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ، 1958 کی دفعہ 3(1) نے ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ نرخوں پر استعمال ہونے والی توانائی کی یونٹوں پر بجلی ڈیوٹی عائد کرنے کا التزام کیا۔ شیڈول میں، حصہ A نے رہائشی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے نرخ فراہم کیا اور حصہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

B نے کاروبار، تجارت، تجارتی کاروبار یا پیشہ ورانہ مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے نرخ فراہم کیا۔ 1981 کے نرخ کا زمرہ 'R' خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے احاطے پر لاگو ہوتا ہے، اور زمرہ 'C' بقیہ زمرے کے طور پر، ان احاطوں پر لاگو ہوتا ہے جو زمرہ R، S، RC(LV) اور SL میں نہیں آتے تھے۔

مدعا علیہ کمپنی اپنے ملازمین کے قبضے کے لیے بمبئی شہر میں گیسٹ ہاؤسوں کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔ 1981 کے نرخ کے تحت اٹھائے گئے بل میں مذکورہ احاطے کو زمرہ 'C' سمجھا گیا تھا، کمپنی نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی جس میں مذکورہ گیسٹ ہاؤسوں کو زمرہ 'R' کے تحت آنے کی ہدایت طلب کی گئی تھی۔

سنگل جج نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ زمرہ 'R' کسی خاندان کے ذریعہ مستقل یا طویل قبضے کے لیے نجی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہونے والے احاطے تک محدود ہے اور یہ بیرونی افسران کو عارضی مدت کے لیے فراہم کردہ فلیٹوں پر لاگو نہیں ہوگا۔ تاہم، ڈویژن بنچ نے اپیلوں میں کہا کہ "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ میں لفظ 'نجی' کو 'عوامی' کے برخلاف پڑھا جانا چاہیے، اور اس نتیجے پر پہنچا کہ چونکہ کمپنی احاطے کو بغیر کسی منافع کے مہمان خانے کے طور پر استعمال کر رہی تھی اور گیسٹ ہاؤس چلانا کمپنی کا کام نہیں تھا، اس لیے یہ ماننا ضروری ہے کہ احاطے کو خصوصی طور پر اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا گیا تھا اور اسی کے مطابق زمرہ 'R' کے لیے نرخ کی شرح لاگو ہونی چاہیے۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: 1. عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ کی تشریح کے لیے "پبلک" کے برخلاف منافع کمانے کے امتحان کے ساتھ ساتھ "نجی" لفظ کے استعمال کے معیار کو لاگو کرنے میں سنگین غلطی کی۔

2. یہ کسی قانون کی تعمیر کا ایک بنیادی اصول ہے کہ الفاظ کو ان کے فطری معنی دیے جانے چاہئیں اور انہیں ان کے عام یا مقبول معنوں میں سمجھا جانا چاہیے اور ہر لفظ کا اپنا کھیل ہونا چاہیے۔ الفاظ کے فطری اور عام معنی سے اس وقت تک الگ نہیں ہونا چاہیے جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ جس سیاق و سباق میں الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں اس کے مختلف معنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

3. فوری صورت میں، "خصوصی طور پر نجی رہائشی وعدوں کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ میں ہر لفظ کو سادہ لفظی معنی دیے جانے پر، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کسی کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام گیسٹ ہاوس اس بیان محاورہ کے اندر آئے گا۔ مذکورہ اظہار کا مطلب یہ ہے کہ زیر بحث احاطے کو خصوصی طور پر رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے، جس کا مطلب، دوسرے لفظوں میں، وہ احاطہ ہو گا جو کوئی بھی شخص نجی طور پر کافی مسلسل مدت تک اپنی رہائش کے لیے استعمال کرتا ہے نہ کہ ایسی جگہ جہاں کوئی شخص آ سکتا ہے اور ایک دن یا ایک رات گزار سکتا ہے اور پھر واپس جا سکتا ہے۔ دوسری طرف کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام مہمان خانے اس کے تجارتی منصوبے کا حصہ ہیں، اور اس طرح، انہیں نجی رہائشی احاطے کے طور پر خصوصی استعمال کے لیے نہیں رکھا جا سکتا۔ مذکورہ بالا اظہار میں پائے جانے والے لفظ 'خصوصی طور پر' کو بھی عقلی معنی دیا جانا چاہیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس زاویے سے دیکھا جائے تو بمبئی الیکٹریسٹی ڈیوٹی ایکٹ، 1958 کے تحت 1981 کے نرخ کا تعین کرنے کے لیے جس سیاق و سباق میں "خاص طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے" کا استعمال کیا گیا ہے۔ صرف اس وقت لاگو ہوتا ہے جب کسی بھی احاطے کو نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

4. چونکہ شہروں میں کسی کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤس کو ایسا احاطہ نہیں رکھا جا سکتا جو خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اس لیے 1981 کے نرخ کا زمرہ 'R'، فوری صورت میں، اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11142، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 539، سال 1981 سے اٹھنے والے اے نمبر 1159/90 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 8.2.93/5 کے فیصلے اور حکم سے۔

معہ

دیوانی اپیل نمبر 11143، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 1606، سال 1983 سے پیدا ہونے والے اے نمبر 1234/90 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 8.2.93/5 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی آر ریڈی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، پی ایچ پاریکھ، امیت ڈھنگڑا اور ایس اے گڈکر اپیل گزاروں کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے بھیم راؤ این نائک اور امیت داملے اور بھارت سنگم۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا فیصلہ جی بی پٹنائک، جسٹس نے سنایا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے رٹ پٹیشن این او ایس سے پیدا ہونے والے فیصلے کے خلاف ہدایت کی جاتی ہیں۔ 539، سال 1981 اور 1606، سال 1983 بالترتیب۔

حقائق متنازعہ نہیں ہیں یعنی جواب دہندگان کی صنعتوں کو بمبئی میں اپنے گیسٹ ہاؤس مل گئے تھے اور بمبئی میونسپل کارپوریشن نے بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ کے تحت زمرہ 'C' کے تحت آنے والے احاطے کا علاج کرتے ہوئے بجلی ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے ایک بل اٹھایا تھا۔ جواب دہندگان نے مذکورہ بلنگ سے نالاں ہو کر رٹ پٹیشن دائر کی۔ بمبئی عدالت عالیہ نے یہ دلیل دیتے ہوئے کہ احاطے کو کمپنی کے ملازمین کے قبضے کے لیے گیسٹ ہاوسوں کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، اسے زمرہ 'C' کے طور پر درجہ بند نہیں کیا جا سکتا تھا اور میونسپل کارپوریشن کا حکم غلط اور غیر فعال ہے۔ اپیل کنندہ میونسپل کارپوریشن نے فاضل سنگل جج کے سامنے دائر اپنے ریٹرن میں یہ موقف اختیار کیا کہ زمرہ 'R' کے تحت نرخ خصوصی طور پر 'نجی رہائشی احاطے' کے طور پر استعمال ہونے والے احاطے کے لیے ہے اور زمرہ 'C' کے تحت نرخ تمام غیر صنعتی احاطے کے لیے ہے اور تجارتی ادارے کے زیر انتظام ایک گیسٹ ہاؤس یہاں تک کہ اپنے ملازمین کے قبضے کے لیے بھی زمرہ 'R' کے اندر نہیں آ سکتا ہے اور اس لیے ان سے زمرہ 'C' کے لیے مقرر کردہ نرخ کے مطابق وصول کیا گیا ہے۔ نرخ کی متعلقہ توضیعات پر غور کرتے ہوئے فاضل سنگل جج اس نتیجے پر پہنچے کہ زمرہ 'R' نجی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہونے والے احاطے تک محدود ہے اور مثال کے طور پر ایک مقررہ زمرے کے ذریعے جس خاندان کا پیشہ مستقل ہے یا کم از کم مدت کا انحصار عوامل جیسے ملازمت کی لمبائی یا کسی جگہ پر تبدیلی وغیرہ پر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے اور یہ ان معاملات پر لاگو نہیں ہوگا جہاں آؤٹ اسٹیشن افسران اور ڈائریکٹرز وں کے لیے عارضی مدت کے لیے فلیٹ فراہم کیے جاتے ہیں۔ فاضل سنگل جج نے اس کے مطابق فیصلہ دیا کہ احاطے کو زمرہ 'C' کے تحت رکھنا مکمل طور پر جائز ہے اور رٹ پٹیشنوں کو خارج کر دیا گیا۔ جواب دہندگان نے فاضل سنگل جج کے مذکورہ فیصلے سے ناراض ہو کر ڈویژن بنچ میں اپیلوں کو ترجیح دی۔ متنازعہ فیصلے کے ذریعے ڈویژن بنچ اس نتیجے پر پہنچا کہ چونکہ کمپنی منافع کمانے کے ارادے کے بغیر احاطے کو گیسٹ ہاؤس کے طور پر استعمال کر رہی ہے اور گیسٹ ہاؤس چلانا کمپنی کا کام نہیں ہے، اس لیے یہ ماننا ضروری ہے کہ احاطے کو خصوصی طور پر اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے اور اسی کے مطابق زمرہ 'R' کے لیے نرخ کی شرح لاگو ہونی چاہیے۔ ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا کہ "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ میں "نجی" لفظ کو "عوامی" کے برخلاف پڑھا جانا چاہیے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ چونکہ کمپنی کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤس کوئی کاروباری تجویز نہیں ہے اس لیے اسے تجارتی مقصد کے لیے نہیں مانا جا سکتا اور جب تک کہ احاطے کو کسی تجارتی مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا تب تک اسے زمرہ 'C' کے طور پر درجہ بند نہیں کیا جا سکتا۔ اس نتیجے کے ساتھ فاضل سنگل جج کے فیصلے کو الٹ دیا گیا ہے اور اپیلوں کی اجازت دی گئی ہے، خصوصی اجازت کے ذریعے موجودہ اپیلیں اس عدالت میں دائر کی گئی ہیں۔

اپیل گزار کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل مسٹر ریڈی نے دعوی کیا کہ بمبئی عدالتِ عالیہ کے ڈویژن بنچ نے "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ کو مکمل طور پر غلط سمجھا اور مذکورہ بیان محاورہ کا منافع کمانے کے مقصد سے کوئی تعلق نہیں ہے یا اسے لفظ 'پبلک' کے تضاد میں پڑھا جانا چاہیے۔ مسٹر ریڈی کے مطابق، "خصوصی طور پر ایک نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ کو اس کی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قدرتی گرائمٹیکل تعمیر دی جانی چاہیے اور اگر ایسی تعمیر کی جارہی ہے تو یہ ان احاطوں پر لاگو ہوگی جو رہائشی مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور یقینی طور پر کسی کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤس پر لاگو نہیں ہوں گے جہاں اس کے ملازمین بمبئی میں ہوتے ہوئے کچھ وقت کے لیے آتے اور رہتے ہیں۔ دوسری طرف مدعاعلیہان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل سینئر وکیل مسٹر نائک نے دلیل دی کہ جب بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ کے تحت دو مختلف محصولات فراہم کیے گئے ہیں، ایک رہائشی مقصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے ودیگر کاروبار، تجارت، تجارتی ادارے یا پیشہ ورانہ مقصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے تجارتی ادارے سے تعلق رکھنے والے گیسٹ ہاؤس کو پہلے زمرے میں آنا چاہیے اور اس لیے ڈویژن بینچ ایسے گیسٹ ہاؤسوں کے لیے محصولات کی ادائیگی کی ہدایت دینے میں مکمل طور پر جائز تھا جو انہیں زمرہ 'R' کے تحت لاتے ہیں۔ فاضل وکیل کے مطابق گیسٹ ہاوسوں کی دیکھ بھال تجارتی اداروں کے ذریعے کی جاتی ہے تاکہ اس کے ملازمین جب شہروں میں آئیں تو ان کا استعمال کیا جا سکے اور اس لیے ایسے گیسٹ ہاوسوں کی دیکھ بھال کا مقصد بلاشبہ رہائشی ہے اور اس کے نتیجے میں درجہ بندی زمرہ 'R' ہونی چاہیے۔

بار میں حریف پیشکشوں کے پیش نظر جو سوال غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" بیان محاورہ کا صحیح معنی کیا ہے؟ بجلی نرخ کے شیڈول میں زمرہ 'R' حصہ A کے اندر آنے کے لیے ایک ایسی بنیاد ہونی چاہیے جو خصوصی طور پر نجی رہائشی جگہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ قانون کی تعمیر کا ایک بنیادی اصول ہے کہ الفاظ کو ان کے فطری معنی دیے جانے چاہئیں اور انہیں ان کے عام یا مقبول معنوں میں سمجھا جانا چاہیے اور ہر لفظ کا اپنا کردار ہونا چاہیے۔ الفاظ کے فطری اور عام معنی سے اس وقت تک الگ نہیں ہونا چاہیے جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ جس سیاق و سباق میں الفاظ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

استعمال کیے جاتے ہیں اس کے مختلف معنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بمبئی الیکٹرسٹی ڈیوٹی ایکٹ، 1958 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کے تحت، دفعہ 3(1) کے تحت، ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ نرخوں پر استعمال ہونے والی توانائی کی یونٹوں پر بجلی ڈیوٹی عائد اور ادا کی جائے گی۔ شیڈول حصہ A میں رہائشی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے نرخ فراہم کیا گیا ہے اور حصہ B میں کاروبار، تجارت، تجارتی کام یا پیشہ ورانہ مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے احاطے کے لیے نرخ فراہم کیا گیا ہے۔ بجلی کے نرخوں کے مذکورہ شیڈول کو وقتاً فوقتاً تبدیل کیا گیا ہے اور اس صورت میں ہم محصولات سے متعلق فکر مند ہیں جو 20 مارچ 1981 سے نافذ العمل تھے۔ مذکورہ 1981 کے محصولات کے تحت زمرہ 'R' خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے احاطے پر لاگو ہوگا اور زمرہ 'C' بقایا زمرے کے طور پر ان احاطوں پر لاگو ہوگا جو زمرہ R، S، RC (LV) اور SL میں نہیں آتے ہیں۔ یہ حیثیت ہونے کی وجہ سے غور طلب سوال یہ ہے کہ کیا کمپنی کے ذریعہ اپنے ملازمین کے شہر آنے پر ان کے استعمال کے لیے رکھے گئے گیسٹ ہاؤس کو "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے" تاکہ زمرہ 'R' کے اندر آئے؟ "خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہونے والے" اظہار میں ہر لفظ کو سادہ لفظی معنی دیے جانے پر ہمارے لیے یہ ماننا مشکل ہے کہ کسی کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤس مذکورہ بالا اظہار کے اندر آئے گا۔ مذکورہ بالا اظہار کا مطلب یہ ہے کہ زیر بحث احاطے کو خصوصی طور پر رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے جس کا دوسرے لفظوں میں مطلب یہ ہوگا کہ جہاں کوئی شخص نجی طور پر اپنی رہائش کے لیے کافی مسلسل مدت تک استعمال کرتا ہے نہ کہ ایسی بنیاد جہاں کوئی شخص آ سکتا ہے اور ایک دن یا ایک رات گزار سکتا ہے اور پھر واپس جا سکتا ہے۔ گیسٹ ہاؤسوں کی دیکھ بھال کمپنی یا تجارتی ادارے کے ذریعے کی جاتی ہے، دوسری طرف یہ اس کے تجارتی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

منصوبے کا ایک حصہ ہے اور اس طرح کے احاطے کو نجی رہائشی احاطے کے طور پر خصوصی استعمال کے لیے نہیں مانا جا سکتا۔ بمبئی عدالتِ عالیہ کے ڈویژن بینچ نے، ہماری رائے میں، سنگین غلطی کی جب اس نے منافع کمانے کے معیار اور لفظ "نجی" کو "عوامی" کے بالمقابل استعمال کرنے کے معیار کو لاگو کیا، جو ہمارے نزدیک تعبیر "محض نجی رہائشی جگہ کے طور پر استعمال" کی تشریح کے لیے غیر متعلق ہیں۔ جس سیاق و سباق میں مذکورہ بالا اظہار کو ایکٹ کے تحت محصولات کے تعین کے لیے استعمال کیا گیا ہے، یہ صرف اس صورت میں لاگو ہو سکتا ہے جب کسی بھی احاطے کو نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ لفظ 'خصوصی طور پر' کو بھی ایک عقلی معنی دیا جانا چاہیے اور اس زاویے سے دیکھا جائے تو ہماری رائے ہے کہ شہروں میں کسی کمپنی یا تجارتی ادارے کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤس کو ایسا احاطہ نہیں بنایا جا سکتا جو خصوصی طور پر نجی رہائشی احاطے کے طور پر استعمال ہوتا ہو۔ لہٰذا، نرخ کے زمرہ 'R' کو لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا گیا ہے، مدعاعلیہان کی طرف سے دائر رٹ درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document